عَلَى الْحَاجِّ كَمْ طَوَافًا

حاجی پر کتن طواف واجب یں

حج افراد ادا کرن وال شخص (مفرد) ک ذم دو طواف واجب یں ایک طواف افاض دوسرا طواف وداع

حج قران ادا کرن وال شخص (قارن) ک ذم تین طواف واجب یں ایک عمر کا دوسرا حج کا اور تیسرا طواف وداع

حج تمتع ادا کرن وال شخص (متمتع) ک ذم تین طواف واجب یں پلا طواف عمر کا،دوسرا طواف حج کا جو ک طواف زیارت کلائ گا اور تیسرا طواف وداع

عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰ عَنّْا زَوْجَ النَّبِيِّ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِىِّ ا فِىْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَاَلْلْنَا بِعُمْرَةٍ...فَطَافَ الَّذِيْنَ لّْوْا بِالْعُمْرَةِ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ ثُمَّ حَلُّوْا ثُمَّ طَافُوْا طَوَافًا آخَرَ بَعْدَ اَنْ رَجَعُوْا مِنْ مِنٰى وَاَمَّا الَّذِيْنَ جَمَعُوْا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَاِنَّمَا طَافُوْا طَوَافًا وَاحِدًا رَوَاُ الْبُخَارِىُّ

حضرت عائشrکی زوج محترم س روایت ک م حجة الوداع میں رسول اکرم eرسول اکرم eک ساتھ (مدین منور) س نکل م ن عمر کااحرام باندھا تھا پھر جن لوگوں ن عمر کا احرام باندھا تھا انوں ن بیت الل شریف کا طواف (یعنی طواف عمر) ادا کیا‘ صفا اور مرو کی سعی کی پھر احرام کھول دیا پھر (ایام حج میں10 ذی الحج کو) منیٰ س (واپس) مک آکر پھر طواف (یعنی طواف حج) ادا کیا جن لوگوں ن عمر اور حج کا اکٹھا احرام باندھا (یعنی قارن) انوں ن ایک ی طواف زیارت) ادا کیا اس بخاری ن روایت کیا

لاَ يَنْفِرَنَّ اَحَدٌ حَتّٰى)) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰ عَنُْمَا قَالَ كَانَ النَّاسُ يَنْصَرِفُوْنَ فِىْ كُلِّ وَجٍْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰ ا يَكُوْنَ آخِرُ عَدِ ◆ بِالْبَيْتِ ((مُسْلِمٌ رَوَاُ

حضرت عبدالل بن عباسw فرمات یں لوگ (حج ادا کرن ک بعد) جدھر چات چل جات‘ تو آپ e ن ارشاد فرمایا”کوئی شخص اس وقت تک ن جائ جب تک آخری بار طواف ن کر ل“ اس مسلم ن روایت کیا

ppp